روزنامہ

(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر: فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 10 ستمبر 2009ء 19 رمضان المبارک 1430 ہجری 10 تبوک 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 206

سجدہ کی دعا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سجدوں میں یہ دعا بھی کرتے تھے۔

اے اللہ میرے سب گناہ بخش دے۔ چھوٹے بڑے پہلے اور بعد کے اور پوشیدہ اور ظاہر ﴿سب معاف فرمادے﴾

﴿صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ باب مایقال فی الرکوع حدیث نمبر:745﴾

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

(دین) سے سچی مراد یہی ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کی رضا کے تابع اپنی رضا کرلے۔ مگر سچ یہ ہے کہ یہ مقام انسان کی اپنی قوت سے نہیں مل سکتا ہاں اس میں کلام نہیں کہ انسان کا فرض ہے کہ وہ مجاہدات کرے لیکن اس مقام کے حصول کا اصل اور سچا ذریعہ دعا ہے انسان کمزور ہے جب تک دعا سے قوت اور تائید نہیں پاتا اس دشوار گزار منزل کو طے نہیں کرسکتا۔ خود اللہ تعالیٰ انسان کی کمزوری اور اس کے ضعف حال کے متعلق ارشاد فرماتا ہے..........یعنی انسان ضعیف اور کمزور بنایا گیا ہے۔ پھر باوجود اس کی کمزوری کے اپنی ہی طاقت سے ایسے عالی درجہ اور ارفع مقام کے حاصل کرنے کا دعویٰ کرنا سراسر خام خیالی ہے۔ اس کے لئے دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کرلیتا ہے۔ کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کے جذب کرنے والی نالی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتا ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے۔ وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہوکر اپنے مقاصد کو پالیتا ہے۔

ہاں نِری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اول تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے۔ اسباب سے کام لے اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب الدعا سے ناواقفی ہے اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے اور نرے اسباب پر گر رہنا اور دعا کو لاشے محض سمجھنا یہ دہریت ہے یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن جو دعاؤں سے لاپرواہ ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہوجائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ یہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔ (الحکم 24 ستمبر 1904ء ص 4)

دعا (دین) کا خاص فخر ہے اور..........کو اس پر بڑا ناز ہے۔ مگر یہ یاد رکھو کہ یہ دعا زبانی بک بک کا نام نہیں ہے بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا تعالیٰ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور دعا کرنے والے کی روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گرتی ہے اور اپنی کمزوریوں اور لغزشوں کے لئے قوی اور مقتدر خدا سے طاقت اور قوت اور مغفرت چاہتی ہے اور یہ وہ حالت ہے کہ دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں۔ جب یہ حالت میسر آجاوے تو یقیناً سمجھو کہ باب اجابت اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور خاص قوت اور فضل اور استقامت بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کے لئے عطا ہوتی ہے۔ یہ ذریعہ سب سے بڑھ کر زبردست ہے۔

مگر بڑی مشکل یہ ہے کہ لوگ دعا کی حقیقت اور حالت سے محض ناواقف ہیں اور اسی وجہ سے اس زمانہ میں بہت سے لوگ اس سے منکر ہو گئے ہیں کیونکہ وہ ان تاثیرات کو نہیں پاتے اور منکر ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ہونا ہے وہ تو ہونا ہی ہے پھر دعا کی کیا حاجت ہے؟ مگر میں خوب جانتا ہوں کہ یہ تو نرا بہانہ ہے انہیں چونکہ دعا کا تجربہ نہیں اس کی تاثیرات پر اطلاع نہیں اس لئے اس طرح کہہ دیتے ہیں ورنہ اگر وہ ایسے ہی متوکل ہیں تو پھر بیمار ہوکر علاج کیوں کرتے ہیں.......... جب کہ دوسری اشیاء میں تاثیرات موجود ہیں تو کیا وجہ ہے کہ باطنی دنیا میں تاثیرات نہ ہوں۔ جن میں سے دعا ایک زبردست چیز ہے۔ ﴿الحکم 17 جنوری 1905ء ص 2﴾

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا درس رمضان المبارک

امسال 29 رمضان المبارک بمطابق 20 ستمبر 2009ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا درس القرآن اور اختتامی دعا بیت الفضل لندن سے پاکستانی وقت کے مطابق سہ پہر 5 بجے ایم ٹی اے پر لائیو ٹیلی کاسٹ ہوگا۔ احباب جماعت پیارے امام کے درس سے مستفید ہونے کیلئے زیادہ سے زیادہ کوشش کریں اور اپنے اہل خانہ اور دوست احباب کو اس میں شمولیت کی تلقین کریں۔

احمدی عورت کی ذمہ داری

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ ہالینڈ میں عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

عورت ہی ہے جس کی گود میں آئندہ نسلیں پروان چڑھتی ہیں اور عورت ہی ہے جو قوموں کے بنانے یا بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود نے جس طرح کھول کر عورتوں کے حقوق و فرائض کے بارے میں فرمایا ہے اور قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں جس طرح تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنے گھروں میں اپنے بچوں کو (دین حق) کی خوبصورت تعلیم کے مطابق تربیت دینے کی طرف توجہ دلائی ہے، اگر عورتیں اس ذمہ داری کو سمجھ لیں تو احمدیت کے اندر بھی ہمیشہ حسین معاشرہ قائم ہوتا چلا جائے گا اور پھر اس کا اثر آپ کے گھروں تک ہی محدود نہیں رہے گا، جماعت کے اندر تک ہی محدود نہیں رہے گا بلکہ اس کا اثر گھروں سے باہر بھی ظاہر ہوگا۔ اس کا اثر جماعت کے دائرہ سے نکل کر معاشرہ پر بھی ظاہر ہوگا اور اس کا اثر گلی گلی اور شہر شہر اور ملک ملک ظاہر

﴿باقی صفحہ 8 پر﴾

پڑوسی سے حسن سلوک

پڑوسیوں سے حسن سلوک کی طرف دینی تعلیمات میں ہمیں متعدد جگہ احکامات ملتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ کی ساری زندگی اللہ اور اس کے بندوں کے حقوق پورے کرتے ہوئے گزری۔ پڑوسیوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے جابجا فرمایا کہ ان کے ساتھ نیک سلوک کرو۔

حضرت عائشہؓ بیان فرمائی ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک دفعہ میرے گھر میں استراحت فرمارہے تھے کہ ہمسایہ کی پالتو بکری آئی اور روٹی کی طرف بڑھی جو میں نے رسول اللہؐ کے لئے پکا کر رکھی ہوئی تھی اس نے روٹی اٹھائی اور واپس جانے لگی۔ مجھے اس پر شدید غصہ آیا۔ میں اسے روکنے کے لئے دروازے کی طرف بڑھی تو حضور ﷺ نے فرمایا:

اس سے اپنی روٹی بیشک لے لو مگر اس بکری کو تکلیف دے کر ہمسائے کو اذیت نہ دینا۔

(الادب المفرد باب لایوذی جارہ از امام بخاری حدیث نمبر 120)

ہمسائے سے حسن سلوک کے متعلق رسول کریم ﷺ نے اپنے متبعین کی مسلسل تربیت فرمائی اور آپؐ کو یہ پیغام خدا نے جبریل کی وساطت سے بار بار عطا فرمایا۔

قرآن کریم نے جہاں اللہ کی توحید اور والدین، اقرباء، یتامیٰ اور مساکین کے حقوق کا ذکر کیا ہے وہیں ہر قسم کے مستقل اور عارضی ہمسائے سے بھی احسان کا حکم دیا ہے۔ (نساء:37)

چنانچہ حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جبریلؑ ہمیشہ مجھے پڑوسی سے حسن سلوک کی تاکید کرتا آرہا ہے یہاں تک کہ مجھے خیال ہوا کہ کہیں وہ اسے وارث ہی نہ بنا دے۔

(بخاری کتاب الادب باب الوصاۃ بالجار حدیث نمبر 5555)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا مجھے کس طرح معلوم ہو کہ میں اچھا کر رہا ہوں یا برا کر رہا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم اپنے پڑوسیوں کو یہ کہتے ہوئے سنو کہ تم بڑے اچھے ہو تو سمجھ لو کہ تمہارا طرز عمل اچھا ہے اور جب تم پڑوسیوں کو یہ کہتے سنو کہ تم بڑے برے ہو تو سمجھ لو کہ تمہارا رویہ برا ہے۔

(ابن ماجہ ابواب الزہد باب ثناء الحسن حدیث نمبر 4212)

اللہ کی خاص رحمت کے سب سے بڑے مورد تو خود محمد رسول اللہ ﷺ تھے اور ہمسائے کے بارہ میں آپؐ کا نمونہ اپنے معراج کو پہنچا ہوا ہے۔

ہمسائے سے حسن سلوک کو رسول کریم ﷺ نے ایمان اور نجات کا معیار قرار دیا ہے۔

آنحضرت ﷺ سے عرض کیا گیا کہ فلاں عورت ساری رات عبادت کرتی ہے اور دن کو روزہ رکھتی ہے نیک عمل بھی کرتی ہے صدقات بھی دیتی ہے مگر زبان سے اپنے ہمسایوں کو تکلیف دیتی ہے۔ رسول اللہؐ نے فرمایا اس میں کوئی بھلائی نہیں وہ جہنمی ہے۔

صحابہ نے ایک اور عورت کا ذکر کیا کہ وہ صرف فرض نمازیں پڑھتی ہے اور تھوڑے سے پنیر کا صدقہ کرتی ہے مگر کسی کو تکلیف نہیں دیتی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا وہ جنتی ہے۔

(الادب المفرد باب لایوذی جارہ حدیث نمبر 119)

اسی لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے۔ جو شخص اپنے ہمسائے کو ادنیٰ ادنیٰ خیر سے بھی محروم رکھتا ہے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک غزوہ کے لئے تشریف لے جارہے تھے تو آپؐ نے فرمایا آج ہمارے ساتھ وہ شخص نہ جائے جس نے اپنے پڑوسی کو تکلیف دی ہے ایک صحابی نے ایک معمولی بات کا ذکر کیا تو آپؐ نے فرمایا آج تم ہمارے ساتھ نہیں جاسکتے۔ (مجمع الزوائد جلد 8 ص 107)

ایسی ہی تربیت رسول اللہؐ نے اپنے اہل بیت کی فرمائی تھی۔

حضرت امام حسین کا ایک پڑوسی ان کے پاس آیا اور کہا اے فرزند رسول مجھ پر 400 درہم قرض ہے۔ حضرت حسین اندر گئے 400 درہم لا کر اسے دے دیئے اور وہ چلا گیا تو زاروقطار رونے لگے کسی نے وجہ پوچھی تو فرمایا۔

میں اس لئے رو رہا ہوں کہ اپنے پڑوسی کے حال سے بے خبر رہا اور اس کو مجھ سے سوال کرنا پڑا۔

(الفضل بحوالہ 26 مئی 2001ء)

ایک شخص محمد بن جہم نے کسی مجبوری سے اپنے گھر کو بیچنے کا ارادہ کیا لیکن قیمت وہ لگائی جو مارکیٹ ریٹ سے بہت زیادہ تھی۔ لوگوں نے اعتراض کیا تو اس نے کہا میرے پڑوسی حضرت سعید بن العاصؓ ہیں اگر ان کے ساتھ برائی کرو گے تب بھی وہ بھلائی کریں گے۔ جو ان سے مانگو گے وہ دیں گے۔ تو یہ قیمت مکان کی نہیں پڑوسی کی ہے۔

حضرت سعید بن عاصؓ کو معلوم ہوا تو انہوں نے پڑوسی کو ضرورت کے مطابق رقم بھجوائی اور کہا مکان فروخت نہ کرو اور اطمینان سے رہو۔

(امن کا راستہ ص 12)

صحابی رسولؐ حضرت عائذ بن عمروؓ اپنے گھر کا پانی باہر نہیں نکلنے دیتے تھے اور فرماتے تھے کہ اس سے مسلمانوں کو تکلیف ہوگی۔ اور میں یہ ہرگز پسند نہیں کرتا۔ (الاصابہ جلد 2 ص 252)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

14 ستمبر 2009ء

12-05 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am	رمضان کے بارے میں
1-05 am	عربی سروس
2-30 am	درس القرآن
5-15 am	تلاوت
6-00 am	تلاوت، درس حدیث
7-15 am	درس القرآن
8-20 am	تلاوت
9-20 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-40 am	رمضان کے بارے میں
10-10 am	سائنس کا بادشاہ
10-40 am	جلسہ سیرت النبی ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-35 pm	چلڈرنز کلاس
3-45 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	درس القرآن
6-10 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-30 pm	بنگلہ پروگرام
8-30 pm	خلافت جوبلی مشاعر
9-10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2008ء
10-15 pm	سیرت صحابہ رسول ﷺ
11-05 pm	چلڈرن کلاس

15 ستمبر 2009ء

12-25 am	ایم۔ ٹی۔اے عالمی خبریں
12-40 am	تلاوت قرآن کریم۔مکرم ہانی طاہر صاحب
1-30 am	عربی سروس
2-20 am	ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
2-50 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
3-40 am	درس القرآن
5-00 am	تلاوت
6-00 am	تلاوت، درس حدیث
7-00 am	درس القرآن
8-35 am	طبی خبریں
9-05 am	تلاوت، خبریں
10-25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 12 ستمبر 2008ء
11-30 am	سیرت صحابہ رسول ﷺ
12-00 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-30 pm	گلشن وقف نو
3-45 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	درس القرآن
6-35 pm	تلاوت، خبریں
7-30 pm	بنگلہ پروگرام
8-30 pm	لجنہ اماءاللہ اجتماع جرمنی 2006ء خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
9-15 pm	گلشن وقف نو
10-20 pm	درس حدیث
10-40 pm	سیرت النبی ﷺ
11-15 pm	تلاوت قرآن کریم۔مکرم ہانی طاہر صاحب

16 ستمبر 2009ء

12-30 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
1-00 am	رمضان اور ہم
1-15 am	خطبہ جمعہ۔عربی ترجمہ کے ساتھ
2-25 am	عربی سروس
3-30 am	درس القرآن
5-00 am	تلاوت قرآن کریم۔مکرم ہانی طاہر صاحب
6-00 am	تلاوت، درس حدیث
7-00 am	درس القرآن
8-35 am	رمضان اور ہم
8-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-15 am	تلاوت قرآن کریم۔مکرم ہانی طاہر صاحب
10-30 am	سیرت النبی ﷺ
11-15 am	لجنہ اماءاللہ اجتماع جرمنی 2006ء خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس
12-05 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
2-35 pm	چلڈرن کلاس
3-50 pm	انڈونیشین سروس
5-00 pm	درس القرآن
6-25 pm	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-25 pm	بنگلہ پروگرام
8-35 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20/اپریل 1984ء
9-40 pm	چلڈرن کلاس
10-55 pm	شمائل نبوی ﷺ
11-30 pm	تلاوت قرآن کریم۔مکرم ہانی طاہر صاحب

زیور پیش کر دیئے

آنحضرت ﷺ نے ایک لڑکی کے ہاتھ میں سونے کے موٹے کنگن دیکھے تو فرمایا۔ کیا تم اس کی زکوٰۃ دیتی ہو اس نے کہا نہیں۔ فرمایا کیا تمہیں پسند ہے کہ خدا تمہیں قیامت کے دن آگ کے کنگن پہنائے اس نے یہ سن کر فوراً کنگن اتار کر آپ کے سامنے ڈال دیئے اور کہا یہ خدا اور رسول کی خدمت میں پیش ہیں۔

(سنن ابی داؤد کتاب الزکوٰۃ باب الکنز حدیث نمبر 1336)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر - ربوہ | قیمت 5 روپے

6

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی و ہالینڈ

نون سپیٹ ہالینڈ میں ورود، صبح کی سیر، قیمتی ہدایات اور لندن میں پُرتپاک استقبال

رپورٹ:مکرم مبارك احمد ظفر صاحب۔ایڈیشنل وکیل المال لندن

18/اگست 2009ء

حضور انور نے نماز فجر صبح 5بجکر 15 منٹ پر بیت السبوح فرینکفرٹ میں پڑھائی۔نماز فجر کی پہلی رکعت میں حضور انور نے سورۃ البقرہ کی آیات 256 تا 258 اور دوسری رکعت میں سورۃ ال عمران کی آیات 26 تا 28 کی تلاوت فرمائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نون سپیٹ ہالینڈ کے لئے روانگی

چونکہ پروگرام کے مطابق حضور انور کے دورہ جرمنی کا آج آخری دن تھا اسلئے حضور انور کو الوداع کہنے کے لئے بچے بوڑھے خواتین اور نوجوان بہت پہلے سے ہی بیت السبوح میں جمع ہونا شروع ہو گئے تھے۔حضور انور صبح 10بجکر 20منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے گیلری میں مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب(جو لندن سے حضور انور کے خطابات کی انگریزی ٹرانسلیشن کے لئے جرمنی آئے ہوئے تھے) اور مکرم منظور احمد شاد صاحب معاون شعبہ امور عامہ جرمنی سے ان کا حال دریافت فرمایا اور پھر دو رویہ کھڑے احباب جماعت کے ہجوم میں سے گزرتے ہوئے اپنی کار کے پاس تشریف لائے اور سفر پر روانگی سے قبل دعا کرائی۔کار میں سوار ہونے سے قبل مکرم صدر صاحب مجلس انصاراللہ جرمنی نے انصاراللہ کی طرف سے شائع کردہ خصوصی شمارہ کی ایک کاپی حضور انور کی خدمت میں پیش کی اس شمارے میں شائع کی جانے والی تصویر دیکھ کر حضور انور نے ان سے استفسار فرمایا کہ کیا یہ تصویر شائع کرنے کی آپ نے اجازت لی ہوئی ہے؟ اس پر حضور انور نے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب سے جماعتوں کو اشاعت سے قبل اجازت لینے کی ہدایت کے بارے میں استفسار فرمایا تو بتایا گیا کہ وکالت تبشیر کے ذریعے یہ ہدایت بھجوائی جا چکی ہے۔جس پر حضور انور نے مکرم صدر صاحب کو اس قسم کی مرکزی ہدایت کی تعمیل کی طرف توجہ دلائی۔اس کے بعد حضور انور اپنی گاڑی میں تشریف فرما ہوئے اور حضور انور کا قافلہ دعائیہ نظموں کی گونج میں بیت السبوح کے گیٹ سے باہر نکل کر اپنی منزل کی طرف ہالینڈ روانہ ہوگیا۔

قریباً ایک گھنٹہ چالیس منٹ کی مسافت طے کرنے کے بعد قافلہ سروسز پر رکا۔یہاں حضور انور مکرم امیر صاحب جرمنی کے ساتھ مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔اس دوران ایک مسافر جو عرب معلوم ہوتا تھا وہاں آ کر رُکا۔حضور انور کو دیکھ کر اس نے باآواز بلند السلام علیکم کہا اور پھر وہاں موجود احباب سے حضور انور کی بابت معلوم کیا۔اس جگہ 25 منٹ تک رکنے کے بعد قافلہ قریباً نصف گھنٹہ کی مسافت کے بعد جرمنی کی حدود کے اندر ہالینڈ کے بارڈر سے قریباً 50 کلو میٹر کے فاصلے پر دوبارہ رکا جہاں مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ کے ہمراہ مکرم عبدالحمید صاحب فان درفیلدن نائب امیر ہالینڈ،مکرم نعیم احمد صاحب خرم مربی انچارج ہالینڈ،مکرم حامد کریم صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ،مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب نائب امیر وصدر انصاراللہ ہالینڈ،مکرم داوٗد اکمل صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ ہالینڈ،مکرم ڈاکٹر زبیر اکمل صاحب جنرل سیکرٹری،مکرم لئیق احمد چوہدری صاحب سیکرٹری صنعت و تجارت،مکرم عبدالعزیز عارف صاحب صدر جماعت ایمسٹرڈیم،مکرم سلمان شاہد صاحب صدر جماعت دی ہیگ کے علاوہ دیگر خدام پیارے آقا کو خوش آمدید کہنے کے لئے پہلے سے وہاں موجود تھے۔حضور انور اپنی گاڑی سے باہر تشریف لائے اور انہیں شرف مصافحہ عطا فرمایا۔فرینکفرٹ سے ساتھ آئے ہوئے جماعت جرمنی کے وفد جس میں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی،مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب نائب امیر ومشنری انچارج جرمنی،مکرم حافظ مظفر عمران صاحب صدر خدام الاحمدیہ جرمنی،مکرم عدیل خرم عباسی صاحب جنرل سیکریٹری، مکرم محمد یحییٰ زاہد صاحب اسسٹنٹ جنرل سیکریٹری، مکرم محمد عبداللہ سپرا صاحب، مکرم فیضان اعجاز صاحب، مکرم عمران ذکاء صاحب، مکرم عطاء الغفور صاحب، مکرم عبدالقدوس بسرا صاحب، مکرم محمود احمد صاحب، مکرم غالب ملک صاحب، ایم ٹی اے جرمنی کی ٹیم اور دیگر خدام شامل تھے کو یہاں سے واپس جانے کی اجازت فرماتے ہوئے شرف مصافحہ اور تصاویر بنوانے کا موقعہ عطا فرمایا۔اس کے بعد جرمنی کی جگہ جماعت ہالینڈ کی گاڑی نے لیڈنگ پوزیشن سنبھالی اور قافلہ 2بجکر 40 منٹ پر نون سپیٹ ہالینڈ پہنچا۔یہاں احباب جماعت ہالینڈ نے حضور انور کا پُرتپاک استقبال کیا۔اس موقعہ پر عزیزہ لبینہ احمد اور عزیزہ تانوجہ بلال نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کو پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔حضور انور نے سیڑھیاں چڑھ کر اپنی رہائش گاہ کے دروازے کے سامنے اونچی جگہ سے استقبال کے لئے آنے والوں پر ایک نظر ڈالی اور ہاتھ ہلا کر السلام علیکم کہا۔پھر حضور انور نماز ظہر وعصر کی تیاری کی ہدایت فرما کر اپنی رہائش گاہ کے اندر تشریف لے گئے اور تھوڑی دیر بعد تشریف لا کر بیت النور میں نماز ظہر وعصر پڑھائیں۔

دوپہر کے کھانے سے فارغ ہونے کے بعد حضور انور کچھ وقت کے لئے بیت کے قریب واقع شاپنگ سنٹر میں اپنے خدام کے ہمراہ تشریف لے گئے۔شام 8بجکر 30 منٹ پر حضور انور نے لجنہ اور ناصرات کو اجتماعی ملاقات کا شرف عطا فرمایا۔حضور انور قریباً 45 منٹ تک ان کے درمیان رونق افروز رہے۔اس موقعہ پر ناصرات نے حضور انور کی خدمت میں نظمیں اور ترانے پیش کر کے اپنی عقیدت اور محبت کا اظہار کیا۔حضور انور نے انہیں چاکلیٹ اور قلم عطا فرمائے۔

9بجکر 15 منٹ پر حضور انور نے بیت النور میں نماز مغرب وعشا پڑھائیں۔حضور انور نے مغرب کی نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ النصر اور نماز عشاء کی پہلی رکعت میں سورۃ الزلزال دوسری رکعت میں سورۃ التکاثر کی تلاوت فرمائی۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد تمام احباب جماعت کے ساتھ باربی کیو کا انتظام تھا حضور انور نے از راہ شفقت اس میں شرکت فرمائی اور قریباً ایک گھنٹہ تک احباب جماعت میں رونق افروز رہنے کے بعد اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

19/اگست 2009ء

حضور انور نے نماز فجر صبح 5بجکر 30 منٹ پر بیت النور نون سپیٹ ہالینڈ میں پڑھائی۔پہلی رکعت میں حضور انور نے سورۃ الکہف کی آیت نمبر 103 تا 107 اور دوسری رکعت میں 108 تا 111 کی تلاوت فرمائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح کی سیر

صبح 6 بجے حضور انور سیر کا مخصوص لباس زیب تن فرمائے، عصا ہاتھ میں لئے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت النور سے ملحقہ جنگل کی طرف پیدل سیر کے لئے تشریف لے گئے۔آپ کے ساتھ حفاظتی عملے کے علاوہ مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب امیر جماعت ہالینڈ ، مکرم نعیم احمد خرم صاحب مربی انچارج ہالینڈ،مکرم حامد کریم محمود صاحب مربی سلسلہ ہالینڈ ،مکرم داوٗد اکمل صاحب صدر خدام الاحمدیہ ہالینڈ،مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب صدر انصاراللہ ہالینڈ اور بعض دیگر خدام نے سیر میں حضور انور کے ہمراہ جانے کا شرف حاصل کیا۔دوران سیر حضور انور مکرم امیر صاحب ہالینڈ کے ساتھ بعض جماعتی مسائل اور ذیلی تنظیموں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے علاوہ دیگر امور کے بارے میں گفتگو فرماتے رہے اور قریباً دو کلو میٹر پیدل سیر کرتے ہوئے ایک خوبصورت جھیل پر پہنچے۔جھیل کے سبزی مائل پانی میں طلوع آفتاب کی شفق کا عکس خوبصورت منظر پیش کر رہا تھا۔جھیل کا چکر مکمل کرنے کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے جھیل کے کنارے پر رکے اور محمود احمد خان صاحب(رکن عملہ حفاظت) سے دوربین کے بارے میں دریافت فرمایا اس کے بعد حضور انور مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ ہالینڈ سے مخاطب ہوئے اور استفسار فرمایا کہ آپ کے کتنے خدام نے رائیڈنگ (گھوڑسواری) سیکھنی شروع کی ہے۔ بتایا گیا کہ 15 خدام نے شروع کردی ہے۔مقامی ڈچ احمدی مکرم حنیف صاحب نے تو چھ ماہ کی ٹریننگ بھی مکمل کرلی ہے اور وہ اب اپنا گھوڑا خرید رہے ہیں۔بعد ازاں حضور انور نے مکرم حنیف صاحب کی تحریری درخواست پر ان کے گھوڑے کا نام "اشکر" عطا فرمایا۔حضور انور نے مکرم صدر صاحب سے فرمایا کہ آپ نے خود بھی سیکھنی شروع کی ہے یا نہیں؟حضور انور نے فرمایا لجنہ کی رپورٹ ملی ہے کہ انہوں نے بھی سیکھنی شروع کردی ہے۔مکرم حامد کریم محمود صاحب اور مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب کے(جامعہ احمدیہ یو کے میں زیر تعلیم) بچوں کے بارے میں خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ ماشاء اللہ دونوں پڑھائی میں سنجیدہ ہیں۔اس کے بعد حضور انور مشن ہاؤس کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مکرم حامد کریم محمود صاحب کے ربوہ میں ہونے والے آپریشن کے حوالے سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے بارے میں فرمایا کہ وہاں ماشاء اللہ اچھا کام ہو رہا ہے۔حضور انور نے ہالینڈ کی موجودہ صورت حال کو مدنظر رکھتے ہوئے نیا لٹریچر تیار کرنے کے بارے میں بھی ہدایات سے نوازا۔راستے میں حضور انور نے مکرم امیر صاحب ہالینڈ سے دریافت فرمایا کہ ہالینڈ میں کتنے دریا ہیں؟بتایا گیا کہ MAAS اور RIYN دو دریا ہیں۔یہاں کی نہروں اور کھالوں میں پانی انہی دریاؤں سے مہیا کیا جاتا ہے۔ واپسی پر سورج نکل چکا تھا اور سورج کی سنہری کرنیں درختوں کی چوٹیوں پر پڑ کر ان کے حسن کو دوبالا کر رہی تھیں۔قریباً سوا گھنٹے کی سیر کے بعد حضور انور بیت النور واپس تشریف لے آئے۔

لندن کے لئے واپسی

آج لندن کے لئے واپسی تھی۔حضور انور 11 بجکر 20 منٹ پر اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور مختلف شعبوں میں کام کرنے والے احباب کو اپنے

ساتھ فوٹو بنوانے کی سعادت بخشی۔ اپنے محبوب آقا کو الوداع کہنے کے لئے مرد وزن بچے بوڑھے نون سپیٹ مشن کے احاطے میں جمع تھے۔ روانگی سے قبل حضور انور نے دعا کرائی۔ لجنہ اور ناصرات نے دعائیہ اشعار کے ساتھ اپنے محبوب امام کو الوداع کیا۔ جماعت ہالینڈ کی لیڈنگ کار کے ساتھ قافلہ Calais کی بندرگاہ کے لئے روانہ ہوا۔

قافلہ بیلجیئم کی حدود میں سے گزرتا ہوا 2 بجکر 55 منٹ پر سروسز پر رکا۔ یہاں دوپہر کا کھانا کھایا گیا۔ اس دوران وہاں حضور انور کی پرنور شخصیت کے بارے میں دریافت کرنے والے بیلجیئم کے مقامی افراد کو مکرم امیر صاحب ہالینڈ نے ڈچ زبان میں تعارفی لٹریچر فراہم کیا۔ جس پر انہوں نے بے حد خوشی کا اظہار کیا۔ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد سروسز کی گراؤنڈ میں نماز ظہر وعصر ادا کی گئیں۔ مکرم عبدالقیوم عارف صاحب نے نداء دی۔ حضور انور نے اپنے خدام، جو وضو کر رہے تھے کا انتظار فرمایا تا کہ سب نماز میں شامل ہوسکیں اس روز تیز دھوپ کی وجہ سے موسم کافی گرم تھا۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد قافلہ دوبارہ روانہ ہوا اور 5 بجکر 10 منٹ پر Calai s پہنچا یہاں حضور انور نے الوداع کہنے کے لئے ساتھ آنیوالے وفد کے ممبران مکرم ھبۃ النور فرحاخن صاحب، مکرم نعیم احمد خرم صاحب، مکرم ڈاکٹر زبیر اکمل صاحب، مکرم داؤد اکمل صاحب، مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب، مکرم عبدالحمید فان در فیلدن صاحب، مکرم حامد کریم صاحب، مکرم باسط جٹ صاحب، مکرم لئیق احمد چوہدری صاحب، مکرم ضیاء القمر صدیقی صاحب، مکرم مظفر حسین آرائیں صاحب، مکرم عبدالودود صاحب، مکرم عبدالقیوم عارف صاحب، مکرم ظفر ڈوگر صاحب، مکرم کاشف شکور صاحب، مکرم محمد عبدالحی صاحب، مکرم شیراز ہارون صاحب اور مکرم مومن صاحب کو شرف مصافحہ بخشا اور یورپ کے وقت کے مطابق 5 بجکر 20 منٹ پر امیگریشن کی معمول کی کاروائی سے فارغ ہونے کے بعد P&O کی فیری "Pride of Calais" پر قافلے کی گاڑیوں کو Priority کی بنیاد پر سب سے پہلے بورڈ کیا گیا۔ حضور انور حسب معمول عام سیڑھیوں سے فیری کے لاؤنج میں تشریف لے گئے۔ فیری 5 بجکر 40 پر روانہ ہوئی اور یوکے کے وقت کے مطابق 6 بجکر 15 منٹ پر Dover کی بندرگاہ پر لنگر انداز ہوئی۔ یہاں مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر، مکرم رفیق حیات صاحب امیر جماعت یوکے، مکرم میجر محمود احمد صاحب افسر حفاظت، مکرم ظہور احمد صاحب دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، مکرم مرزا ناصر انعام احمد صاحب، مکرم ولید احمد صاحب صدر انصاراللہ یوکے، مکرم ٹومی کالون صاحب صدر خدام الاحمدیہ یوکے اور مکرم خالد اکرم صاحب رکن عملہ حفاظت کے علاوہ بعض دیگر خدام حضور انور کے استقبال کے لئے وہاں پہلے سے موجود تھے۔ جب گاڑیاں بندرگاہ سے باہر آئیں تو جماعت یوکے کی کار نے لیڈ کیا اور قافلہ بیت الفضل لندن کے لئے روانہ ہوا۔

بیت الفضل لندن میں شاندار استقبال

شام 8 بجکر 5 منٹ پر حضور انور کی گاڑی بیت الفضل لندن کے گیٹ میں داخل ہوئی۔ یہاں اپنے آقا کے استقبال کے لئے ایک جم غفیر تھا۔ حضور انور کے گاڑی سے باہر تشریف لانے پر عزیز مطرف احمد نے حضور انور کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ حضور انور پہلے خواتین اور بچیوں کی طرف گئے جنہوں نے دلکش نغمے اور ترانے گا کر حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد مردوں کی طرف تشریف لائے جہاں نعرہ ہائے تکبیر اور پرجوش ترانوں سے حضور انور کا والہانہ استقبال کیا گیا۔ حضور انور نماز مغرب وعشاء کی تیاری کی ہدایت فرما کر اپنی رہائش گاہ کے اندر تشریف لے گئے۔

اس سفر میں جنہیں حضور انور کے ساتھ قافلے میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی ان کے نام حسب ذیل ہیں۔ حضرت سیدہ امۃ السبوح صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب، صاحبزادی ہبۃ الرؤف صاحبہ، صاحبزادہ مرزا سعد شریف احمد سلمہ اللہ تعالیٰ، مکرم فاتح احمد خان ڈاہری صاحب (انچارج انڈیا ڈیسک)، مکرمہ صاحبزادی امۃ الوارث فرح صاحبہ، عزیزم منصور احمد ڈاہری سلمہ اللہ تعالیٰ، عزیزہ یسریٰ سلمہا اللہ تعالیٰ، مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب (ناظر مال خرچ)، مکرم منیر احمد جاوید صاحب (پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم میر محمد احمد صاحب (نائب افسر حفاظت)، مکرم بشیر احمد صاحب (اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری)، مکرم ناصر سعید صاحب (رکن عملہ حفاظت)، مکرم محمود احمد خان صاحب (رکن عملہ حفاظت)، مکرم سخاوت علی باجوہ صاحب (رکن عملہ حفاظت)، مکرم نصیرالدین ہمایوں صاحب (رکن عملہ حفاظت)، مکرم خواجہ عبدالقدوس صاحب (رکن عملہ حفاظت)، مکرم ندیم احمد امینی صاحب اور خاکسار مبارک احمد ظفر۔

مکرم بشیر احمد صاحب کو اس سفر میں حضور انور کی گاڑی ڈرائیو کرنے کا شرف حاصل رہا جبکہ مکرم ندیم امینی صاحب نے بمع گاڑی اپنی خدمات پیش کیں۔

رپورٹ کی تیاری میں مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ جرمنی، مکرم حافظ فرید احمد خالد صاحب شعبہ دعوت الی اللہ جرمنی، مکرم غلام مصطفٰے صاحب شعبہ ملاقات جرمنی نے ریکارڈ اور دیگر معلومات کی فراہمی، محترمہ سعدیہ گڈت صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی نے رپورٹ کی تیاری میں مدد کی ہے اور مکرم حماد احمد صاحب بورکینا فاسو، مکرم عاصم ایوب صاحب جرمنی اور مکرم مقصود الحق صاحب لندن نے بطور خاص رپورٹ کی ٹائپنگ میں معاونت کی۔

واقفین عارضی کی مساعی اور تاثرات

مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان

دلی سکون ملا

مکرم رفیع احمد طاہر صاحب اور ڈاکٹر محمد طفیل نسیم صاحب نے جماعت احمدیہ سرانوالی بھلیر چک 123 میں وقف عارضی کی توفیق پائی۔ انہوں نے اپنی تفصیلی رپورٹ میں تربیتی و تعلیمی سرگرمیوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ نماز باجماعت اور تلاوت قرآن میں خاطر خواہ اضافہ ہوا۔ احباب کو وقف عارضی میں شمولیت کی تحریک کی تو مکرم اللہ رکھا صاحب صدر جماعت نے وقف عارضی شروع کر دی۔ ہمیں ایک دلی سکون ملا اور اپنی اور دوسروں کی اصلاح اور تربیت کا موقع نصیب ہوا۔

سستی جاتی رہی

مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب سیالکوٹ لکھتے ہیں۔

خاکسار کو اس وقف عارضی جو کہ خاکسار کا تیسرا وقف تھا بہت روحانی فائدہ ہوا۔ خاکسار کی سستی کاہلی جاتی رہی نماز باجماعت اور تلاوت قرآن مجید میں باقاعدگی آ گئی۔ تہجد اور ذکر الٰہی کا بہت موقع ملا۔

سر درد دور ہوگئی

مکرم محمد ظفراللہ صاحب کراچی لکھتے ہیں۔

خاکسار عرصہ دراز سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ مجھے سر کی تکلیف ہے۔ جس کی وجہ سے میں مستقل طور پر لگاتار دیر تک بھی نہیں جاگ سکتا اور اسی لئے وقف عارضی کرنے میں بھی تامل رہا۔

مگر اس دفعہ زعیم اعلیٰ انصاراللہ صاحب کی تحریک پر کہ آپ وقف عارضی میں حصہ لیں اللہ تعالیٰ فضل کرے گا۔ وقف کیا اور واقعی اس سے پہلے اور وقف کرنے کے بعد بھی مجھے یقین نہیں تھا کہ میں ڈیوٹی کرنے کے بعد اتنا لمبا وقف عارضی لگاتار کرسکوں گا۔ لیکن محض اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے میں نے لگاتار 15 دن وقف کیا جس کے دوران مجھے کوئی بظاہر تکلیف سر کی یا کوئی اور نہیں ہوئی بلکہ مجھے اپنی بیماری میں بھی بہت افاقہ اور آرام محسوس ہوا۔

نماز کی حاضری بڑھ گئی

مکرم عبدالغفار ناز صاحب نے چک 101/ رب مکوآنہ فیصل آباد میں وقف عارضی کی۔ مقامی صدر صاحب جماعت محمد اسلام صاحب نے لکھا ہے کہ ان کے آنے سے ہماری جماعت میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئیں اور نماز کی حاضری پہلے سے بڑھ گئی۔

وقف عارضی کا وعدہ کیا

مکرم ڈاکٹر رمضان محمد زاہد صاحب لکھتے ہیں۔

گھر گھر جا کر قرآن ناظرہ و ترجمہ سکھانے کا کام ذیلی تنظیموں کے سپرد کیا اور جس حد تک ہو سکا ان کی مدد کی۔ وقف عارضی کی تحریک میں شمولیت کی بھی تلقین کی جس پر چند طلباء نے گرمیوں کی چھٹیوں میں وقف عارضی کرنے کا وعدہ کیا۔

ریفریشر کورس

☆ مکرم ماسٹر محمد شریف صاحب گوجرانوالہ لکھتے ہیں۔

وقف عارضی بہت مبارک تحریک ہے۔ ایک احمدی کے لئے ریفریشر کورس ہے۔ دوسرے احمدی احباب سے مل کر انسان اپنے نفس کا جائزہ لے کر اپنے آپ کو کھنگالتا ہے اور اپنی کمزوریوں کو مدنظر رکھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتا ہے۔

ان ایام میں نوافل ادا کرنے اور تلاوت قرآن کریم کرنے اور سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کا بہترین وقت میسر تھا۔

رابطہ

☆ مکرم ملک محمد سجاد اکبر صاحب ناظم ضلع فیصل آباد لکھتے ہیں۔

دوران وقف حلقہ کے تمام افراد سے رابطہ کیا گیا۔ جس سے نمازیوں کی تعداد میں اضافہ ہوا اور دعاؤں کا خصوصی موقع ملا۔ نماز فجر کے بعد قرآن کا درس ہوتا رہا۔ روزانہ ایک رکوع کا ترجمہ پڑھ کر سنایا گیا۔

نمازوں کی عادت

مکرم محمد یوسف گل صاحب زعیم انصاراللہ مجلس کوٹھیوالہ وقف عارضی کے بعد لکھتے ہیں مجھے خدا کے فضل سے نماز تہجد اور پانچ وقت نماز باجماعت وقت پر ادا کرنے کی عادت پڑ گئی۔ مجھے صبر، حوصلہ، باہمی محبت اور اطمینان قلب کی دولت نصیب ہوئی۔ میرے اندر بڑی تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔

زندگی سنور گئی

مکرم عبدالرحیم صاحب زعیم انصاراللہ چک گلزار ملتان نے چاہ احمدیاں والا میں وقف عارضی کی۔ وہ لکھتے ہیں۔

تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث کا اہتمام کیا گیا۔ ایک دن نماز تہجد کا انتظام کیا گیا۔ تین دوستوں سے وقف عارضی کے فارم پُر کرائے گئے۔

وقف عارضی میں یہ چیز نمایاں دیکھی کہ انسان اپنی زندگی اور اپنی انسانیت سنوار لیتا ہے۔ اب خاکسار اپنی پوری زندگی وقف کرنا چاہتا ہے۔

قسط : اول

حقیقة الوحی کے مطالعہ میں سہولت کے لئے

حقیقة الوحی

میں مذکور اسماء، مقامات، اصطلاحات اور کتب کا تعارف

حقیقة الوحی کے مشکل الفاظ کے تلفظ اور معانی کی اشاعت کے بعد اب اسماء، مقامات، کتابیات اور اصطلاحات کا تعارف پیش خدمت ہے تا کہ صحیح مفہوم اخذ کرتے ہوئے مطالعہ کا حظ اٹھایا جا سکے۔ امید ہے آپ حقیقة الوحی کا مطالعہ کر رہے ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو احسن رنگ میں حضرت اقدس کی کتب کو پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

آ ۔ الف

حضرت آدم علیہ السلام

سلسلہ انبیاء میں سے پہلے نبی ہیں۔ قرآن کریم میں بڑی تفصیل سے ان کا ذکر ہوا ہے۔ قرآن کریم میں یہ نام 25 مرتبہ آیا ہے۔

آریہ

1۔ یہ اس قوم کا نام ہے جو اڑھائی ہزار سال قبل وسط ایشیا سے نکلی اور ایران سے ہوتے ہوئے برصغیر پاک و ہند میں آباد ہوئی۔

2۔ آریہ کے ایک معنی بزرگ و معزز کے بھی ہیں۔

آریہ سماج

ہندوؤں کا ایک فرقہ ہے۔ انہوں نے قدیم ہندو مذہب کے عقائد سے بہت مختلف عقائد و نظریات کو ہندو مذہب کی طرف منسوب کیا جو وید وغیرہ میں موجود نہیں ہیں۔ اس فرقہ کی بنیاد 1875ء میں پنڈت دیانند سرسوتی نے رکھی۔

حضرت ابن عباسؓ

حضرت عبد اللہ بن عباسؓ نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت عباس بن عبد المطلب کے بیٹے تھے۔ ہجرت سے تین سال قبل شعب ابی طالب میں پیدا ہوئے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنا لعاب مبارک گھٹی کے طور پر ان کے منہ میں ڈالا۔ ایک موقعہ پر آپؓ کے لئے نبی کریم ﷺ نے یہ دعا بھی فرمائی کہ اے اللہ اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما۔ نبی کریم ﷺ کی وفات کے وقت ان کی عمر 13 سال یا بعض روایات کے مطابق 15 سال تھی۔ 68 ہجری میں 71 سال کی عمر میں طائف میں وفات پائی۔

ابن صیاد

عبد اللہ بن صیاد مدینہ کا رہنے والا تھا۔ رسول اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں دجال کے متعلق روایات اور علامات سن کر بعض صحابہؓ کا خیال تھا کہ ابن صیاد ہی دجال ہے۔ جبکہ ابن صیاد کہا کرتا تھا کہ لوگ میرے متعلق ایسا کیوں کہتے ہیں۔ کیا رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا کہ دجال لاولد ہوگا حالانکہ میری اولاد ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ دجال مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہوگا؟ اور میں مدینہ میں رہتا ہوں اور مکہ جا رہا ہوں۔ اس امر میں اختلاف ہے کہ آیا وہ رسول اللہ ﷺ کا صحابی تھا یا نہیں۔ بعض کے نزدیک وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایمان لے آیا تھا لیکن وہ لوگ جو اس سے اختلاف کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ میں ایمان لے آیا ہوتا تو صحابہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں اسے دجال نہ کہتے۔

ابن ماجہ، سنن

ابو عبد اللہ محمد بن یزید قزوینی ابن ماجہ کی مرتب کردہ احادیث کی مشہور کتاب ہے۔ سنن ابن ماجہ کو حدیث کی چھ معتبر کتابوں یعنی صحاح ستہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

ابو جہل

نبی کریم ﷺ کا سخت معاند تھا۔ اس کا پورا نام ابو الحکم عمرو بن ہشام بن المغیرہ تھا۔ قریش کے خاندان بنو مخزوم سے اس کا تعلق تھا۔ 570ء یا اس سے کچھ عرصہ بعد پیدا ہوا۔ بدر کی جنگ میں مارا گیا۔ حضرت عکرمہؓ ابوجہل کے بیٹے تھے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا۔

ابو لہب

اس کا نام عبد العزیٰ اور کنیت ابو عتبہ تھی اور ابولہب کے نام سے مشہور تھا۔ رشتہ میں نبی کریم ﷺ کا چچا تھا۔ نبی کریم ﷺ کے اشد ترین مخالفوں میں اس کی بیوی اور یہ خود شامل تھا۔ قرآن کریم کی سورۃ اللہب میں اس کا اور اس کی بیوی کی تباہی کا ذکر ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ

حضرت ابو ہریرہؓ کے نام کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ان کا نام عمیر بن عامر تھا بعض آپ کا نام عبد اللہ بتاتے ہیں اور بعض کے نزدیک آپ کا نام عبد الرحمان تھا۔ نبی کریم ﷺ کے وصال سے کچھ عرصہ قبل یعنی 7ھ میں اسلام قبول کیا اور پھر آپ ﷺ کے ساتھ ساتھ رہے۔ آپ ان اصحاب میں سے تھے جن کو اصحاب الصفہ کہا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ احادیث آپ سے ہی مروی ہیں۔ آپ کو حضرت عمرؓ نے بحرین کا والی بھی مقرر کیا تھا۔ آپؓ نے 57 ہجری (اور بعض کے نزدیک 58 یا 59 ہجری) میں مدینہ میں وفات پائی۔ آپؓ کی عمر 78 سال تھی۔

اجتہاد

اس کے لغوی معنے کوشش کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں کسی معاملے یا قضیے کو اپنی ذاتی رائے سے حل کرنے کی کوشش کو اجتہاد کہتے ہیں۔

اجتہادی غلطی

اپنی رائے سے کسی معاملے کو کسی طرح سمجھ لینا جبکہ اس کا ظہور کسی اور رنگ میں ہو۔ جیسے نبی کریم ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کھجوروں والی جگہ کی طرف ہجرت کر گئے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرا گمان تھا کہ اس سے مراد یمامہ ہے۔ جبکہ ہجرت مدینہ کی طرف ہوئی۔

اجماع

اجماع سے مراد امت مسلمہ کے ارباب حل وعقد اور اجتہاد کا ملکہ رکھنے والے اصحاب علم کا کسی ایسے مسئلہ کے بارے میں اتفاق ہے جس کے بارے میں کوئی واضح امر قرآن وسنت میں نہ پایا جائے۔

حضرت امام احمد بن حنبلؒ

آپ کا نام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل تھا۔ 780ء میں بغداد میں پیدا ہوئے۔ اہل سنت کے چار مسالک میں سے حنبلی مسلک کے بانی، محدث اور فقیہ تھے۔ چالیس سال کی عمر میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ قرآن کے مخلوق ہونے کے عقیدہ کے خلاف جہاد کیا اور کافی تکالیف برداشت کیں۔ 855ء میں 75 سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ کی مشہور تصنیفات میں "مسند احمد بن حنبل" کا کتب حدیث میں ایک نمایاں مقام ہے۔

حضرت اسحاقؑ

حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے جو آپ کی زوجہ محترمہ حضرت سارہؓ کے بطن سے فلسطین میں الخلیل (حبرون) کے مقام پر پیدا ہوئے۔ آپ حضرت یعقوبؑ کے والد تھے جن کی نسل بنی اسرائیل کہلائی۔

اسود عنسی

نبی کریم ﷺ نے خواب میں دیکھا تھا کہ آپ نے دو سونے کے کڑے پہنے ہوئے ہیں۔ اس کی تعبیر آپ نے دو جھوٹے مدعیان نبوت سے کی۔ ایک مسیلمہ کذاب اور دوسرا اسود عنسی تھا۔ یہ یمن کا رہنے والا تھا اور اس کا پورا نام عبھلہ بن کعب بن غوث تھا۔ اس نے مسلمانوں کے خلاف علم بغاوت بلند کیا اور مسلمانوں کے ساتھ اس نے جنگیں کیں۔ نتیجۃً یہ قتل ہوا۔

اشارات فریدی

حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ چاچڑاں شریف والے کے ملفوظات کے مجموعہ کا نام ہے۔ یہ مجموعہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں شائع ہو چکا تھا۔

اصحاب کھف

کہف کے معنی غار کے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے والے مؤحدین کا وہ گروہ جو مخالفین کی ایذاء رسانیوں سے تنگ آ کر وقتاً فوقتاً غاروں میں پناہ لیتا تھا۔ قرآن مجید کی سورۃ الکھف میں ان کا ذکر ہے۔ اصحاب کہف کا شہر طرسوس تھا جو ان دنوں حکومت روم کے ماتحت تھا جس کا بادشاہ ان پر سخت مظالم ڈھاتا تھا۔ ان کی غاریں ترکی کے شہر افسس Ephesus میں تھیں۔ جو کہ آجکل موجودہ ترکی کے شہر ازمیر سے 25 میل جنوب کی جانب ہے۔

اصحاب الصفہ

صفہ کے معنی ہیں سائبان، یا وہ چبوترہ جس پر گھاس پھوس کی چھت ہو۔ مدینے کی مسجد نبوی ﷺ کے شمالی جانب یہ واقع تھا۔ یہاں وہ اصحاب قیام فرماتے تھے جن کا کوئی گھر بار تھا نہ ذریعہ معاش۔ یہ لوگ اپنا زیادہ تر وقت نبی اکرم ﷺ کی صحبت میں بسر کرتے تھے۔ احادیث میں اصحاب الصفہ کے لئے "اضیاف الاسلام" کے الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں۔ (بخاری کتاب الرقاق)۔ اصحاب الصفہ کی تعداد کم سے کم دس اور زیادہ سے زیادہ چار سو تک بتائی جاتی ہے۔

الہام

خدا تعالیٰ کا اپنے برگزیدہ بندہ کے ساتھ ایک زندہ اور باقدرت اور لذیذ اور پرشوکت اور پرحکمت کلام کے ساتھ مکالمہ اور مخاطبہ الہام کہلاتا ہے جو علوم غیب اور معارف صحیحہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

حضرت الیاس علیہ السلام

یہ ایک نبی ہیں ان کا ذکر قرآن کریم میں آتا ہے۔ ان کی قوم بعل بت کی پجاری تھی یہ قوم بعلبک (اس وقت یہ شام کا ایک شہر تھا) میں رہتی تھی۔ بعلبک آج کل لبنان کا تاریخی شہر ہے۔ الیاسؑ کو بائیبل میں ایلیا کہا گیا ہے اور ان کے متعلق مشہور تھا کہ رتھ پر بیٹھ کر زندہ آسمان پر گئے ہیں اور مسیح کے نزول سے قبل اتریں گے اور اسی وجہ سے یہود نے حضرت مسیحؑ کو یہ کہہ کر ماننے سے انکار کر دیا کہ ابھی تو آسمانوں سے ایلیا نبی نے آنا ہے پھر مسیح آئے گا۔ مگر حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا کہ کوئی آسمان پر نہیں گیا اور آنے والا تو میں ہی ہوں مجھے قبول کرلو۔

ام الالسنہ

اس کے معنی تمام زبانوں کی ماں کے ہیں۔ یہ ثابت شدہ حقیقت ہے کہ عربی تمام زبانوں کی ماں ہے۔

انتشار روحانیت

روحانیت کا پھیلاؤ۔ زمانہ نبوت میں نبی کی قوت قدسیہ کے طفیل الٰہی تجلیات کا انتشار۔

انجیل

عیسائیوں کی کتاب مقدس۔ اس کے لغوی معنی خوش خبری اور بشارت کے ہیں۔ انجیلوں کی تعداد میں اختلاف رہا ہے۔ لیکن عام عیسائیوں کے نزدیک "صحیح تر" اناجیل چار ہیں جنہیں اناجیل اربعہ بھی کہا جاتا ہے وہ یہ ہیں "متی، مرقس، لوقا، یوحنا"۔ بعض اوقات پورے عہد نامہ جدید کے لئے بھی یہ لفظ استعمال ہو جاتا ہے جس میں چاروں انجیلوں کے علاوہ رسولوں کے اعمال، مکاشفہ اور خطوط کا مجموعہ شامل ہے۔

اناجیل میں حضرت عیسیٰؑ کے حالات زندگی، معجزات اور تعلیمات سے متعلق بیان ہے۔ یہ اناجیل حضرت عیسیٰؑ کی وفات کے بعد مختلف اوقات میں لکھی گئیں۔

بائبل

یہود و نصاریٰ کی کتب مقدسہ کا مجموعہ جس میں عہد نامہ قدیم و جدید (انجیل) شامل ہے۔

حضرت باوا نانکؒ

باوا نانکؒ کا نام نانک چند تھا۔ آپ 15 را پریل 1469ء کو تلونڈی رائے بھوئے جس کا موجودہ نام ننکانہ صاحب ہے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مہتہ کلیان چند تھا۔ آپ کی والدہ کا نام ترپتا دیوی تھا۔ آپ نے حج کیا اور مسلمان صوفی بزرگوں کے مزارات پر چلہ کشی کی۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے اپنی خاص تجلی کے تحت ایک چولہ عطا فرمایا جس پر جابجا آیات قرآنیہ لکھی ہوئی تھیں۔ آپ اس چولے کو پہنے رکھتے تھے۔ یہ چولہ آج بھی موجود ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب "ست بچن" (روحانی خزائن جلد 10) میں تفصیل کے ساتھ باوا نانکؒ کے سوانح اور ان کے مسلمان ہونے کے دلائل کا ذکر فرمایا ہے۔

بخاری، صحیح

حدیث کی مشہور ترین کتاب ہے۔ اس کتاب کا نام "الجامع الصحیح" ہے اور یہ صحیح بخاری کے نام سے مشہور ہے۔ اس کتاب کے مصنف ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہیں۔ اس کتاب کو مستند اور صحیح ترین روایات کی بناء پر اَصَحُّ الْکُتُبِ بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ کہا جاتا ہے۔ امام بخاری کہتے ہیں کہ یہ احادیث کی کتاب میں نے 6 لاکھ احادیث سے منتخب کر کے مرتب کی ہے اور سولہ (16) سال میں اس کی تکمیل ہوئی ہے۔

برہمو

ہندوؤں کا ایک فرقہ ہے۔ جس کی بنیاد راجا رام موہن رائے نے قائم کی۔ راجا رام موہن رائے 1830ء میں بنگال میں پیدا ہوئے۔ برہمو سماج والے انبیاء اور الہام کے منکر ہیں اور صرف عقل کو ہی سب کچھ قرار دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے علاوہ دوسری کتب کے براہین احمدیہ (چہار حصص) روحانی خزائن جلد اول میں بڑی تفصیل کے ساتھ انکے عقائد کا رد بیان فرمایا ہے۔

بلعم باعور

بلعم باعور بائبل کے مطابق ایک نیک اور عبادت گزار شخص مشہور تھا۔ آخر کار خدا کے ایک بزرگ اور پیارے مامور کے مقابل پر کھڑا ہونے کی بناء پر نا کام و نامراد ہوا اور ذلت و رسوائی کے ساتھ اس کا خاتمہ ہوا۔ ہر اس شخص کو جو اپنی نیکی اور عبادت کا تکبر رکھنے والا ہو بلعم باعور کہہ دیا جاتا ہے یعنی ایسا شخص جو بظاہر نیک شہرت رکھتا ہے لیکن خدا کے ماموراور اسکے فرستادہ کے مقابل کھڑا ہونے کے نتیجہ میں یا نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہوئے اپنے اس مقام کو کھو دے اور انجام کار خدا کی نظروں سے گر جائے۔ جیسا کہ سورۃ الاعراف آیت 177 میں بھی اس کی طرف اشارہ ہے وَلَوْ شِئْنَا ......

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم فضل الرحمٰن صاحب سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ولد مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب آف ننگل باغباں ملحقہ قادیان حال فاروق کالونی سرگودھا مورخہ 2 ستمبر 2009ء کو بقضائے الٰہی 75 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم موصی تھے۔ نماز جنازہ بیت الذکر نیوسول لائن سرگودھا میں محترم وقار احمد خان صاحب امیر ضلع سرگودھا نے پڑھائی۔ اسی روز نماز ظہر کے بعد بیت مبارک ربوہ میں محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے دعا کرائی۔ مرحوم نہایت شریف النفس انسان تھے۔ تہجد، نماز پنجگانہ اور روزوں کے پابند تھے۔ رمضان میں قرآن کریم کے کئی دور مکمل کرتے تھے خلیفہ وقت کی جانب سے ہر تحریک پر لبیک کہنے والوں میں سے تھے۔ حضرت مسیح موعود کی تمام کتب میٹرک کے امتحان تک ایک دفعہ پڑھ چکے تھے۔ حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی طرف سے یا ان کے متعلق لکھی گئی ہر کتاب بغور پڑھتے نشان لگاتے ختم کرنے کے بعد اپنے بیٹوں اور اہلیہ کیلئے تحفہ دے دیتے کتابوں کا ایک ذخیرہ خرید کر جمع کر رکھا تھا۔ کئی سال تک حضرت مرزا عبدالحق صاحب کے ساتھ سرگودھا کی ضلعی عاملہ میں کئی اہم عہدوں پر کام کرنے کی سعادت حاصل کی۔ مرحوم 27 سال تک بیت الذکر نیوسول لائن میں نماز تراویح کیلئے سائیکل پر جاتے رہے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ محترمہ سعیدہ اختر صاحبہ اور تین بیٹے مکرم لطف الرحمٰن طاہر صاحب، خاکسار اور مکرم عتیق الرحمٰن صاحب کینیڈا چھوڑے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند سے بلند کرتا چلا جائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم علیم الدین قمر صاحب دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی محترم ماسٹر بشارت احمد صاحب عرصہ 4 ماہ سے بعارضہ کینسر بہت بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر منور اقبال شہباز مغل صاحب رحمٰن کالونی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ محترمہ جمیلہ منور صاحبہ رحمٰن کالونی ربوہ مورخہ 3 ستمبر 2009ء کو ہارٹ اٹیک سے وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 50 سال تھی۔ اسی دن نماز ظہر کے بعد بیت المبارک میں مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور موصیہ ہونے کی وجہ سے بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے دعا کروائی۔ موصوفہ نیک دل، ملنسار، خوش اخلاق اور غریب پروری کرنے والی، صوم وصلوٰۃ کی پابند، جماعت اور خلافت سے گہری وابستگی رکھنے والی تھیں۔ لمبا عرصہ بیماری نہایت صبر اور استقامت سے گزاری۔ اپنے بچوں کو بھی ہمیشہ نیکی کے کاموں اور بالخصوص جماعت اور خلافت سے وابستگی کی تلقین کرتی رہتیں۔ جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتی تھیں۔ مرحومہ مکرم ٹھیکیدار محمد عنایت صاحب دارالبرکات ربوہ کی بیٹی تھیں۔ مالی قربانی کے حوالے سے یہ امر قابل ذکر ہے کہ چند سال سے مرحومہ اپنا چندہ وصیت اور جلسہ سالانہ شروع سال میں ہی مکمل طور پر ادا کر دیتی تھیں امسال کی بھی پیشگی ادائیگی کر چکی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند، تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

ولادت

مکرم ایڈووکیٹ عدنان احمد صاحب بندیشہ سیکرٹری صنعت وتجارت ضلع نواب شاہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے مورخہ 7/اگست 2009ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت نومولود کا نام سلمان احمد عطا فرمایا ہے جو کہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم چوہدری برکت علی صاحب بندیشہ مرحوم سابقہ صدر جماعت باندھی ضلع نواب شاہ کا پوتا اور مکرم نصیر احمد صاحب باجوہ مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک سیرت، ذہین وفطین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ دعوت الی اللہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھانجے مکرم پروفیسر کرامت اللہ صاحب جنرل سیکرٹری ضلع سانگھڑ اور ان کی اہلیہ محترمہ نسیم اختر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے شادی کے ساڑھے سولہ سال بعد 27/اگست 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولودہ کا نام تحسین کرامت عطا فرماتے ہوئے اسے وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ عزیزہ مکرم محمد حنیف صاحب بٹ کنری ضلع عمرکوٹ کی نواسی، مکرم بابو عنایت اللہ صاحب آف محمود آباد حال دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ کی پوتی اور مکرم میاں محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، والدین کیلئے قرۃ العین، خلافت سے محبت کرنے والی اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ قدسیہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم سردار محمود الغنی صاحب لاہور تحریر کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مکرم سردار انوار الغنی صاحب اور مکرمہ زینب انوار صاحبہ کو مورخہ 25/اگست 2009ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام سردار ابرار احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم سردار عبدالسمیع صاحب کا پوتا، مکرم طاہر احمد ملک صاحب کا نواسہ اور حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم قمر احمد صاحب شالیمار ٹی وی سنٹر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار ومکرمہ امۃ الواسع صاحبہ کو ایک بیٹی ادیبہ نورین احمد اور ایک بیٹے باسل احمد کے بعد مورخہ 30 جولائی 2009ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام حارث احمد تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی مرحوم کا پوتا، مکرم رشید احمد اختر صاحب مرحوم (حمیدیہ دواخانہ فیصل آباد والے) کا نواسہ اور حضرت میاں نور محمد صاحب امرتسری رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، باعمر، دین کا خادم، خلافت کا سچا فدائی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعزاز

مکرم محمد اقبال گھمن صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ بہاولپور شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عطیۃ الحبیب نے انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان 2009ء میں بہاولپور انٹرمیڈیٹ بورڈ میں 948/1100 نمبر حاصل کر کے بورڈ ہذا میں ہیومینیٹی گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے اور بورڈ ہذا کی طرف سے خصوصی انعام کی حقدار قرار پائی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز جماعت، والدین اور بچی کیلئے بابرکت کرے اور دینی و دنیاوی حسنات سے ہر آن نوازتا رہے۔ آمین

کامیابی

مکرم محمد نواز احمد صاحب ورک ناصر آباد جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے خالد اسد ورک نے ایف اے (آرٹس گروپ) کے پرائیویٹ امتحان میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے 1100 میں سے 926 نمبر حاصل کئے ہیں۔ فیصل آباد بورڈ میں تقریب تقسیم انعامات منعقد کر کے خالد اسد ورک کو 15000 روپے نقد انعام وزیر اعلیٰ پنجاب کی طرف سے صوبائی وزیر قانون رانا ثناء اللہ صاحب نے دیئے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے نیز خادم دین بنائے۔ آمین

نمایاں کامیابی

مکرم صلاح الدین باجوہ صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مہوش انعم باجوہ ناصر آباد شرقی نے گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ سے میٹرک 2009ء کے سالانہ امتحان میں 852/1050 نمبر حاصل کر کے آرٹس گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچی انگلش میں 72/75 نمبر حاصل کر کے انعام کی حقدار قرار پائی ہے۔ عزیزہ مہوش باجوہ محترم میاں غلام رسول صاحب باجوہ آف داتہ زید کا کی پوتی اور مکرم محمد حنیف بھٹی صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کی نواسی ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی بابرکت کرے اور آئندہ بھی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ سمیرا عابد صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا عابد بیگ صاحب حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور کے والد محترم ذکاء اللہ قریشی صاحب گلاسگو میں شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

شوگر ملوں کی ہٹ دھرمی، چینی سستی نہ ہو سکی

پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن نے ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سینٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خوراک وزراعت کے اجلاس کے دوران لاہور ہائیکورٹ کی جانب سے چینی 40 روپے فی کلو فروخت کرنے اور چینی کی پیداوار کے وزارت خوراک و زراعت کے اعداد وشمار ماننے سے انکار کر دیا۔ کمیٹی کے ارکان نے شوگر ملوں پر کڑی تنقید کی۔ وفاقی وزیر تجارت نے کمیٹی کو بریفنگ دیتے ہوئے کہا کہ چینی کے بحران کی ذمہ داران کی وزارت نہیں ہے۔ چینی مضر صحت ہے لوگ کم استعمال کریں۔ چینی کی قیمت کنٹرول کرنا ہماری ذمہ داری نہیں، جس وقت ہمیں حکم دیا گیا ہم نے فوراً چینی درآمد کی جبکہ سیکرٹری تجارت نے کہا کہ عوام کو سستی چینی کیلئے سبسڈی دینا پڑے گی آئندہ سیزن میں چینی کی قیمت 50 روپے کلو سے کم نہ ہوگی۔

شمالی وزیرستان، امریکی ڈرون حملہ 10 افراد ہلاک

شمالی وزیرستان میں امریکی جاسوس طیارے نے ایک اور میزائل حملہ کیا جس میں 10/ افراد جاں بحق ہوگئے۔ جبکہ اورکزئی ایجنسی میں شدت پسندوں نے سکول جاتے ہوئے طلباء پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجہ میں 4 طلباء جاں بحق اور 3 زخمی ہوگئے۔ جوابی کارروائی میں 9 عسکریت پسند مارے گئے۔

بلوچستان کے مسائل پارلیمنٹ کے ذریعے طے ہونے چاہئیں

صدر زرداری نے جمہوریت کو وقت کی ضرورت اور پاکستان کیلئے نئی آواز قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ جمہوریت نے یہاں اپنی جگہ خود بنائی ہے، بلوچستان کے مسائل کا آئینی حل زیادہ موثر ہوگا۔ دہشت گردی ایک سرطان ہے اور طالبان پر قابو پانا دنیا کی اجتماعی ذمہ داری ہے۔

سوات میں سکول جلانے والے علم اور اسلام کے دشمن ہیں

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ سوات میں سکول جلانے والے علم اور اسلام کے دشمن ہیں، لڑکیوں کے سکولوں کو جنگی بنیادوں پر تعمیر کیا جائے گا۔ وفاقی حکومت کو صوبہ سرحد کا نام بدلنے کے حوالے سے کوئی اعتراض نہیں کیونکہ اس حوالے سے سرحد اسمبلی پہلے ہی قرارداد یں منظور کر چکی ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے قائد نواز شریف نے صوبے کے نام کی تبدیلی کیلئے ریفرنڈم کی جو بات کی ہے وہ ان کی ذاتی رائے ہو سکتی ہے، ہم میاں نواز شریف یا کسی بھی سیاستدان کی رائے پر قدغن نہیں لگا سکتے۔ پختونخواہ نام رکھنے کی تجویز آئینی اصلاحات کمیٹی کو بھیج دی ہے۔

ملک بھر میں سب کا روزہ اور عید ایک ہی دن ہونی چاہیے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ عید اور روزوں کے لئے ملک بھر میں ایک ہی جیسے دن مقرر ہونے چاہئیں۔ ایسا نہیں ہونا چاہئے کہ ہر سال دوربین سے دیکھنا شروع کر دیں، ہمیں ایک دن مقرر کر دینا چاہیے جس کی ہر ایک کو پیروی کرنی چاہئے۔

ریلوے کا عیدالفطر پر 6 خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ

پاکستان ریلوے نے عیدالفطر پر 6 خصوصی ٹرینیں چلانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ریلوے ذرائع کے مطابق پاکستان ریلوے کی پہلی سپیشل ٹرین 18 ستمبر کو کراچی کینٹ سے پشاور کے لئے روانہ ہوگی جبکہ دوسری ٹرین 19 ستمبر کو کراچی سے راولپنڈی کیلئے تیسری خصوصی ٹرین کراچی کینٹ سے ملتان، فیصل آباد سے ہوتی ہوئی سرگودھا پہنچے گی۔ چوتھی خصوصی ٹرین 18 ستمبر کو کوئٹہ سے روانہ ہو کر 19 ستمبر کو پشاور کینٹ پہنچے گی۔ پانچویں سپیشل ٹرین 19 ستمبر کو کوئٹہ سے لاہور کیلئے جبکہ چھٹی خصوصی ٹرین 20 ستمبر کو لاہور سے راولپنڈی کیلئے روانہ ہوگی۔ عام ٹرینوں کے علاوہ خصوصی ٹرینیں چلانے کا مقصد عید کے ایام میں رش زیادہ ہونے پر عوام کو سہولت مہیا کرنا ہے۔

(بقیہ از صفحہ 1)

انقلاب جو حضرت اقدس مسیح موعود ہم میں پیدا کرنا چاہتے ہیں اور (دین حق) کی جس خوبصورت تعلیم کا علم دے کر اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیجا ہے اس تعلیم کو دنیا میں پھیلانے اور (دین حق) کا جھنڈا دنیا میں گاڑنے میں..........جمع کرنے میں ہم تبھی کامیاب ہو سکتے ہیں جب احمدی عورت اپنی ذمہ داری کو سمجھے، اپنے مقام کو سمجھ لے اور اپنے فرائض کو سمجھ لے اور اس کے مطابق اپنا کردار ادا کرنے کی کوشش کرے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22/ جولائی 2005ء)

تمام احمدی گھرانوں میں عورتوں کو پوری توجہ کے ساتھ اپنے بچوں کی تربیت کا خیال رکھنا چاہئے۔

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

ضرورت ٹیچر
B.Sc یا M.A انگلش لیڈی ٹیچر کی فوری ضرورت ہے۔
معقول تنخواہ دی جائے گی۔
فیوچر ریس اکیڈمی دارالصدر شرقی عقب ہسپتال
0332-7057097

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ "امداد طلبہ" کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس

3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد "امداد طلبہ" میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

LEARN German LANGUAGE
By
German Lady Teacher
صرف خواتین کے لیے
Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

First Flight Express (Regd)
INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES
کیا آپ اپنی لیز شدہ گاڑی کو سب سیٹ یا بیچنا چاہتے ہیں تو رابطہ کریں (ایجنٹ حضرات سے معذرت)
فرسٹ فلائٹ کوریئر
03234949794
Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town Main
Pecco Road Lahore Pakistan

ربوہ میں سحر وافطار 10 ستمبر

انتہائے سحر	5:26
طلوع آفتاب	6:46
زوال آفتاب	1:05
وقت افطار	7:24

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/ طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

FD- 10